

## سوال

میں اپنے چھوٹے نابالغ بچے کے ساتھ حج کرنا چاہتا ہوں ، تو کیا اس کا حج قبول ہوگا ؟

## پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اہل علم اس پر متفق ہیں کہ نابالغ بچے پر حج و عمرہ واجب نہیں ، کیونکہ بچہ مرفوع عن القلم ہے ، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

( مرفوع عن القلم تین ہیں : بچے بالغ ہونے تک ، مجنون کے صحیح ہونے تک ، اور سوئے ہوئے کے بیدار ہونے تک )  
رواہ ابوداؤد حدیث نمبر ( 4403 ) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر ( 2041 ) -

اور رہا مسئلہ بچے کے حج کی صحت کے بارہ میں تو صحیح یہی ہے کہ بچے کا کیا ہوا حج صحیح ہے اس پر اسے ثواب ہوگا ، جمہور علماء کرام کا قول بھی یہی ہے ، بلکہ اس پر اجماع بھی منقول ہے -

بچے کا حج صحیح ہونے کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث ہے :

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روحاء نامی جگہ پر ایک گروپ سے ملے تو فرمانے لگے کون لوگ ہیں ؟ انہوں نے جواب دیا مسلمان -

انہوں نے کہا آپ کون ہیں : آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں -

تو ایک عورت نے ایک بچہ اٹھایا اور کہنے لگی : کیا اس کا بھی حج ہے ؟ تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : جی ہاں اور آپ کو اس کا اجر و ثواب ملے گا - صحیح مسلم حدیث نمبر ( 1336 ) -

آپ مزید تفصیل دیکھنے کے لیے سوال نمبر ( 14621 ) کے جواب کا بھی مطالعہ کریں -

آپ اس کے بارہ میں مزید تفصیلات دیکھنے کے لیے کتاب مناسک الصبیان صفحہ نمبر ( 6 ) ضرور پڑھیں -



والله اعلم .